غائبانہ نماز جنازہ پڑھی گئی اور خود حنفی علمائے کرام نے بھی پڑھائی، ان کی بھی ایک لسٹ پیش کی گئی ہے۔

آخیر میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد پیش کرکے کتاب کو ختم کیا ہے کہ:

"نبئ معصوم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صحیح حدیث ہم تک پہنچ جائے، اس کے بعد ہم چونکہ چنانچہ" کرکے اس سے پیچھا چھڑانے کی کوشش کریں تو قیامت میں ہم اس کا کیا جواب دیں گے۔

اس میدان میں علمائے دیوبند کی ذمہ داریاں سب سے زیادہ ہیں کیونکہ وہ اہل علم طبقہ ہے۔ مگر افسوس! انھوں نے اپنی علمی قوت کے ذریعے باب حدیث تک پہنچنے کے بجائے محض دائرہ حنفیت کو محیط اور غالب رکھنے کے لیے موثر اقدامات کیے ہیں اور بے شمار تاویلوں کے ذریعے ہند میں بالخصوص مسلمانوں کو اندھیرے اور مغالطے مہیا فرماتے ہیں جن کی وجہ سے عموماً لوگوں کے دل سے احساس زیاں بھی جاتا رہا ہے۔ حنیفیت سے زیادہ "حنفیت" کو متاع عزیز بنا کر اور پیش فرما کر دین کی کچھ قابل ذکر خدمت انجام نہیں دی، ان کی کتب شروح کے مطالعہ کے بعد حدیث کا قرب کم نصیب ہوتا ہے۔ وہاں بھی حنفیت ہی ان کو زیادہ ملحوظ رہی ہے۔ گو ہم اسے بدنیتی پر محمول نہیں کرتے تاہم ان کی یہ بھول بہت بڑی بھول ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

(۳)

تاریخ اہلحدیث	الشیخ احمد الدہلویؒ
مترجم	ڈاکٹر محمد منیر زبیر الواحی السلفی
صفحات	۱۲۰
قیمت	۳/۷۵ روپے
ملنے کا پتہ	اسلامی اکادمی ناشران کتب۔ اردو بازار۔ لاہور

اہلحدیث۔ جو جماعت، سنت کو کتاب کی رقیب نہیں ملکہ اس کی ترجمان تصور کرتی ہے۔ جس کی فکری اور نظری کاوشوں کا محور "قال اللہ وقال الرسول" ہے۔ جو دوسرے علم و دانش کے تمام اقسام کو "کتاب وسنت" کے خدام کی حیثیت سے اختیار کرتی اور حاصل کرتی ہے، جو طائفہ منصورہ ملت اسلامیہ کے تمام قابل ذکر زعما اور عظیم شخصیتوں کو "رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم" کی متوازی گدیاں تصور کرنے کے بجائے ان کو اس کے خدام اور اس کی شمع سنت کے پروانے خیال کرتی ہے اور جس کے نزدیک مسائل و احکام اور شریعت کا ماخذ تنہا کتاب نہیں، رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیات طیبہ بھی ہے، اسے